



سوال

(08) عورت کے جنازہ پر سوائے کپڑوں مقررہ کے جو ایک الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے جنازہ پر سوائے کپڑوں مقررہ کے جو ایک دوسری چار بلحاظ پردہ کے اوپر ڈالی جاتی ہے۔ اور وقت دفن کے اتاری جاتی ہے اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس چادر کا احادیث سے کہیں پتہ و نشان نہیں ملتا، اس کا نشاء محض لوگوں کا رسم و رواج معلوم ہوتا ہے بہر حال اس چادر کو مقررہ کپڑوں کے مانند ضروری قرار دینا یا مسنون باعث حصول ثواب خیال کرنا بالکل غلط و جہالت ہے۔ ((قال رسول اللہ ﷺ من عمل عملاً لیس علیہ امرنا فھو رد))

(مولانا) عبد الجبار پوری (فتاویٰ عمر پوری ص ۱۲)

توضیح الکلام:

عدم ذکر مستلزم عدم جواز نہیں ہے، یہ چادر مسنون یا باعث ثواب یا کفن کی جزو خیال کر کے نہیں ڈالی جاتی، چادر بغیر میت بد نماز معلوم ہوتی ہے۔

ہاں یہ منتش چادر جس پر آیات قرآن بھی لکھی ہوتی ہے باعث برکت اور ثواب کے ڈالی جاتی ہے بدعت اور باعث بے ادبی ہے۔ فافہم و تمہد (سعیدی)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 44



محدث فتویٰ